AbdulMannan assistant professor G.T.urdu depart C.M.J.college khutauna Madhubani  mobile no.9801015716 email abdulmannan 12200@gmail .com date 21/8/2020 part 1  topic  khaka Nigari  
  
خاکہ نثری ادب کی ایک دلکش صنف ہے اسکا آرٹ غزل اور افسانے کے آرٹ سے بہت مشابہت رکھتا ہے مراد یہ کہافسانہ وغزل کی طرح یہاں بھی اشارے وکناءے سے کامءہ لیتے ھیں کیونکہ اختصار انکی بنیادی شرط ہے خاکے میں کسی شخصیت کے نقوش اس طرح ابھارے جاتے ھیں کہ اسکی خوبیاں اور خامیاں اجاگر ہو جاتی ھیں اور ایک جیتی جاگتی تصویر قاری کے پیش نظر ہوجاتی ہے ایک چیز ایسی ہے جو خاکے کی دلکشی میں اضافہ کرتی ہے وہ یہ کہ جسکا خاکا پیش کیا جارہا ہے اسکی کمزویاں قاری کے دل میں اسکے لۓ نفرت نہیں بلکہ ہمدری پیدا کریں اور خاکا پڑھ کر وہ بےساختہ کہے کاش اس شخص میں یہ کمزوریاں بھی نہی ہوتیں  
مولوی عبدالحق نے, نام دیو مالی,اور رشید احمد صدیقی نے "کندن, کا خاکا لکھ کر یہ واضح کردیا ہے کہ خاکے کا موضوع عظیم شخصیتیں ہی نہیں معمولی انسان بھی ہوسکتے ھیں ۔اچھا برا,چھوٹا بڑا امیر غریب,ہر طرح کے انسان کا خاکہ لکھا جاسکتا ہے بشرطیکہ خاکہ نگار نے اسے ہر رنگ اور ہر روپ میں نزديک سے دیکھا ہے اس سے بھی بڑھ کر یہ خاکہ نگار کا قلم مردہ جسم میں جان ڈال دینے کے ہنر  سے واقف ہو  
  
خاکا نہ سیرت نگاری ہے نہ سوانح عمری یہ کسی دلاویز شخصیت کی دھند لی سی تصویر ہے اس میں نہ اسکی زندگی کے اہم واقعات کگنجاءیش ہے نہ خاص خاص تاریخوں کی اور نہ زیادہ تفصيل کی ۔مصنف نے کسی شخص میں کچھ قابل ذکر خصوصیات دیکھی ہوں اور وہ انھیں دلچسپ انداز سے بیان کردے تو یہی خاکہ ہے مصنف نے یہ خصوصيا ت بچشم خود دیکھی ہوں ت تو کیا کہنا ورنہ منٹو نے ,میرا صاحب ,لکھ کر یہ ثابت کردیا کہ سنی سنائ  باباتوں پر بھی ایک کامیاب خاکہ لکھا جا سکتا ہے انھوں نے محمد علی جناح کے ڈراءیورسے اسکے صاحب کے حالات سنے اور یہ خاکا لکھکر انکی زندہ جاوید تصویر بنادی  
اردو میں باقاعدہ خاکہ نگاری کا آآغاز تو حال میں ہوا لیکن شعراۓ اردو کے تذکروں میں اس کی جھلکیاں ضرور مل جاتی ھیں میر کے نکاتالشعرا مصحفی کے تذکره ءہندی  شیفتہ کے گلشن بخارکومثال کے طور پر پیش کیا جاسکتا ہے

|  |  |
| --- | --- |
| https://ssl.gstatic.com/ui/v1/icons/mail/no_photo.png | ReplyForward |